قال الله سبحانه وتعالى اقتربت الساعة وانشق القمر

اقتراب الساعة

طبع في مطبعة مفيد عام الكائنة في آگره

بادارة المنشي محمد احمد خان

الصوفي سلمه الله

تعالى

١٣٠١م

کیا جاوے جس سے صریح نقصان عقل ناقل نقل مذکور معلوم ہوتا ہے تو ایک
مستقل کتاب بنتی ہے مگر مین نے بفحواے قول خدا خذ العفو وأمر بالعرف
واعرض عن الجاهلین اوس سے اعراض کیا یہہ قول اس قائل کا باطل ہے بلکہ
کفر ہے حدیث لا وحی بعد موتی بے اصل ہے ہان لا نبی بعدی آیا ہے اسکے
معنی نزدیک اہل علم کے یہہ ہین کہ میرے بعد کوئی نبی شرع ناسخ نہ لاویگا سبکی نے
اپنی تصنیف مین صراحت کی ہے اسبات کی کہ عیسے علیہ السلام ہمارے ہی نبی کی
شریعت کا حکم دینگے قرآن وحدیث کی رو سے اس سے یہہ امر راجح سمجھا جاتا ہے
کہ وہ سنت کو جناب نبوت سے بطریق مشافہہ کے بغیر کسی واسطے کے بطریق وحی
والہام کے حاصل کرینگے ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جب انہون نے
بہت حدیثین روایت کرنا شروع کیا اور لوگون نے اونپر انکار کیا تو انہون نے
کہا اگر عیسے بن مریم میرے مرنے سے پہلے اوتر آئے اور مین انکو حدیث کی روایت
کرون رسول خدا صلعم سے تو وہ میری تصدیق کرینگے یہہ دلیل ہے اس بات پر
کہ وہ عالم جمیع علوم سنت نبی صلعم کے ہونگے انکو اسکی حاجت نہوگی کہ وہ سنت کو
کسی امتی سے اخذ کرین بیا شک کہ ابو ہریرہ جنہون نے خود جناب رسالت سے احادیث
کو سنا ہے وہ بہی محتاج اونکی تصدیق کے ہین انتہے مین کہتا ہون اس تکلیف کی
کیا ضرورت ہے کہ وہ بلا واسطہ علم سنت کو مشافہۃً حاصل کرینگے کوئی حدیث صحیح
اس باب مین اگر ملے تو یہہ بات ٹہیک ہے ورنہ قرآن وکتب سنت جو آج دنیا
مین موجود ہین اور قیامت تک باقی رہینگی دریافت حکم خدا ورسول کے لئے کافی
ہین انکے ہوتے ہوے بے سند متصل مرفوع ضرورت اخذ بالمشافہہ کی کیا ہے یہہ